

10941 - نکاح خوان کا ش;1740#&#;عہ لڑک;1740#&#; کے نکاح کرنے سے انکار کا شرع;1740#&#;

حکم

سوال

عبدالعزیز بن باز - رحمہ اللہ تعالیٰ - کی جانب سے عزیزہ آنسہ ف ، ح ، ع کی طرف اللہ تعالیٰ اسے اپنی رضا اور خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق سے نوازے اور اس کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے اور حالات کی اصلاح کریں ، آمین -

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ -

وبعد :

آپ کا خط مجھے ملا جس میں آپ نے یہ ذکر کیا ہے کہ آپ ایک تئیس برس کی لڑکی ہیں اور داؤد بوہراوان کے پیروکار شیعہ سے آپ کا تعلق ہے ، اور اس فرقے کا مندوب کینیا میں مقیم ہے جو کینیا کے ممباسا شہر کے نکاح خوان کو آپ کا نکاح پڑھانے سے روک رہا ہے -
خط میں آپ نے یہ رغبت ظاہر کی ہے کہ اس کے بارہ میں شرعی حکم بیان کیا جائے -

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بلاشک و شبہ اسلام کی طرف سب منسوب فرقوں کے سربراہوں کا چاہیے کہ وہ سب معاملات میں اسلامی احکام پر چلیں اور اس کی مخالفت کرنے سے بچیں ، شریعت اسلامیہ سے ہمیں یہ معلوم ہو چکا ہے کہ عورت کے اولیاء پر لازمی اور واجب ہے کہ جب ان کے لیے کوئی کفو اور مناسب دینی رشتہ مل رہا ہو تو وہ لڑکی کی شادی کر دیں -

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور تم میں سے جو مرد و عورت بے نکاح ہیں ان کا نکاح کر دو ، اور اپنے نیک اور صالح غلام اور لونڈیوں کا بھی ، اگر وہ مفلس بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا ، اللہ تعالیٰ کشادگی والا اور علم والا ہے

اور اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی

کردو ، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بہت زیادہ وسیع و عریض فساد بپا ہو جائے گا (سنن ترمذی وغیرہ -

تو اس بنا پر جب آپ کے سب سے قریبی ولی نے آپ کی کسی ہم پلہ اور مناسب کفو شخص سے شادی کردی تو بہرہ فرقے کے مندوب کو اعتراض کا کوئی حق نہیں تو اس طرح جب اس نکاح میں سب شرعی شرائط پائی جائیں تو وہ نکاح صحیح ہوگا ، اور نکاح کے لیے ضروری ہے کہ یہ نکاح مباحہ میں شرعی عدالت کے ذریعہ سے کیا جائے تا کہ بہرہ فرقہ کے مندوب کو اعتراض کرنے کا موقع ہی نہ ملے -

اور جب مذکورہ طریقہ سے نکاح ہو تو پھر آپ کی اولاد بھی شرعی اولاد شمار ہوگی نہ کہ بہرہ فرقہ کی کیونکہ بہرہ اور کسی دوسرے کو اس پر اعتراض اور انکار کرنے کا حق حاصل نہیں ہے ، اور اگر آپ کے رشتہ دار بھی بہرہ فرقے کے مندوب کو راضی کرنے کے لیے آپ کی شادی نہیں کرتے تو اس طرح ان کی ولایت باطل ہو جائے کہ اور وہ ولی نہیں رہیں گے -

اور شرعی قاضی کو نکاح کرنے کا حق حاصل ہو جائے کہ وہ آپ کا عقد نکاح اس لڑکے سے کر دے جو آپ کا کفو ہو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس کو کوئی ولی نہ ہو اس کا حکمران ولی ہو گا) -

اور قاضی حکمران کا نائب ہے جو شادی سے روکنے والے ولی کے قائم مقام ہوگا اور اس ولی کا حکم ایسے ہی جیسے ولی ہے ہی نہیں -

اس کے بعد آپ اور آپ جیسے دوسروں کی بھی میری یہ نصیحت ہے کہ آپ بہرہ وغیرہ یا دوسرے شعیہ فرقے سے منسوب ہونا ترک کر دیں کیونکہ یہ اسلامی اور طریقہ محمدیہ کے مخالف ہیں کیونکہ اس میں بہت ساری وجوہات پائی جاتی ہیں جس کی بنا پر یہ اسلامی طریقہ کے مخالف ہے تو اس لیے ایسے فرقوں کو چھوڑنا واجب اور ضروری ہے -

بلکہ اسے ترک کر کے اہل سنت والجماعت کے مسلک پر چلنا چاہیے جو کہ کتاب و سنت پر عمل پیرا ہونے والے ہیں اور منہج سلف اختیار کیے ہوئے ہیں اور صحابہ کرام اور ان کے متبعین کے طریقہ کار پر چلتے ہیں -

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ اس اور دوسرے گمراہ فرقوں کو ہدایت نصیب فرمائے جو کہ صحیح طریقہ اور راستے سے منحرف ہو چکے ہیں ، اور اللہ تعالیٰ انہیں طریق حق پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے -

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ اور باقی سب مسلمانوں کو نجات اور دنیا و آخرت کی سعادت کے کام کرنے کو توفیق دے ، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر اور کارساز ہے -

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - .